REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۲

یومِ رشتہ

الفضل

فی پرچہ ۱

ربوہ

جلد ۴۶/۱۱ ۱۰ ظہور ۱۳۳۶ ہش ۱۰ اگست ۱۹۵۷ء نمبر ۱۸۸

131

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ اگست (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے متعلق حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"طبیعت کچھ بہتر ہے لیکن کبھی کبھی سانس کی تکلیف اور ہچکی ہو جاتی ہے ڈاکٹر صاحبان نے اس وقت تک ربوہ واپس جانے کی اجازت نہیں دی۔ جب تک کہ مرض کی علامات پر پورا کنٹرول نہ ہو جائے۔ ورنہ مرض کے عود کرنے کا خطرہ ہے۔ کل شام کو نبض ۶۰ اور بلڈ پریشر ۱۷۰ تھا۔

احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

ربوہ ۹ اگست حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری چند دنوں سے درد گردہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گزشتہ رات نسبتاً آرام سے گذری۔ تاہم تکلیف ابھی باقی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

—— ربوہ ۹ اگست۔ مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو فالج کے اثرات کے علاوہ قریباً ایک ماہ سے بخار کی شکایت بھی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے نقاہت بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب محترم خان صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں ؛

اردن شام کے خلاف حملہ کا کوئی منصوبہ نہیں بنا رہا

اردن کے شاہ حسین کا اعلان

عمان ۹ اگست۔ اردن کے شاہ حسین نے ان خبروں کی تردید کی ہے۔ کہ ان کا ملک شام کے خلاف حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ کل عمان میں فوجی افسروں سے خطاب کرتے ہوئے شاہ حسین نے یہ بات کہی۔ شاہ حسین نے مزید کہا کہ بعض عرب ملکوں نے مسئلہ فلسطین کو لیت و لعل میں ڈال رکھا ہے۔ اور عرب قوم کو تجارتی مفاد کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ شاہ حسین نے کہا ان ملکوں سے میری مراد مصر اور شام ہیں۔

—کراچی ۹ اگست۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق داؤد خیل میں پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی کا پنسلین کا کارخانہ اکتوبر کے اوائل میں کام شروع کر دے گا ؛

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس

مورخہ ۱۰-۸-۵۷ بروز ہفتہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا۔ خدام سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مغرب کی نماز مسجد مبارک میں ادا کریں گے۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

عمان کی موجودہ صورتِ حال میں امریکہ غیر جانبدار رہے گا

امریکی دفتر خارجہ کی طرف سے آج باضابطہ اعلان ہو جائے گا

واشنگٹن ۹ اگست۔ امریکہ نے مسقط اور عمان کی موجودہ صورت حال میں غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ خیال ہے کہ امریکی دفتر خارجہ کی طرف سے کل اس سلسلہ میں باضابطہ اعلان کر دیا جائے گا۔ امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ امریکہ اس سلسلہ میں کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گا۔ جس سے یہ مطلب لیا جائے کہ امریکہ نے اس معاملہ میں کسی قسم کی مداخلت کی ہے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ اسے بالکل مقامی مسئلہ سمجھتا ہے

یاد رہے کہ چند روز قبل امام عمان نے امریکہ اور روس سے اس معاملہ میں مداخلت کی اپیل کی تھی۔

صدر۔ وزیر اعظم۔ ڈاکٹر خان صاحب

اور پانچ مرکزی وزراء آج ڈھاکہ پہنچ رہے ہیں

صوبہ میں عوامی لیگ اور کرشک سرامک پارٹی کی مخلوط حکومت کے امکانات

کراچی ۹ اگست۔ صدر سکندر مرزا اور وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی آج ۹½ بجے ڈھاکہ پہنچ رہے ہیں۔ صدر اور وزیر اعظم علی الصبح صدر کے وائکاؤنٹ ہوائی جہاز میں کراچی سے روانہ ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ ری پبلکن پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر خان صاحب جو رات ہی پشاور سے کراچی پہنچے تھے۔ اور مرکزی کابینہ کے پانچ دوسرے اراکین بھی ڈھاکہ گئے ہیں۔ ان پانچ اراکین کے نام یہ ہیں۔ مسٹر ابوالمنصور، سید امجد علی مسٹر عبد الخالق، مسٹر ظہیر الدین اور میاں جعفر شاہ۔ خیال ہے کہ وزیر اعظم ڈھاکہ میں کرشک سرامک پارٹی کے لیڈروں سے مخلوط حکومت میں کرشک سرامک پارٹی کی شمولیت کے امکانات پر بات چیت کریں گے۔ آج ڈھاکہ میں کرشک سرامک پارلیمانی پارٹی کا اجلاس بھی اسی غرض سے ہو رہا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ صدر اور وزیر اعظم کے کراچی سے روانہ ہونے سے پہلے کراچی میں عوامی لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے درمیان جو بات چیت ہو رہی تھی۔ اس پر دونوں پارٹیوں کی پوری طرح مفاہمت ہو گئی ہے

بھارتی وزیر دفاع سرینگر جا رہے ہیں

نئی دہلی ۹ اگست۔ بھارت کے وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن آج نئی دہلی سے سرینگر روانہ ہو رہے ہیں۔ خیال ہے کہ مسٹر مینن بخشی غلام محمد اور مسٹر غلام محمد صادق کے درمیان صلح کے لئے ایک اور کوشش کریں گے۔ مسٹر صادق بخشی کی نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابقہ کابینہ کے ایک وزیر تھے۔ یاد رہے کہ گزشتہ منگل کو انہوں نے بخشی حکومت پر ناجائز دباؤ اور بددیانتی کے الزامات لگا کر نیشنل کانفرنس کی نائب صدارت سے استعفیٰ دے دیا تھا

—— لاہور ۹ اگست مغربی پاکستان حکومت نے لاہور ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات کے التوا کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ بورڈ کے افسران نہر سکیموں کی تیاری میں مصروف ہیں

عمان کی صورتِ حال پر

عرب لیگ کا غور

قاہرہ ۹ اگست۔ عرب لیگ نے کل یہاں اپنے ایک اجلاس میں عمان کی تازہ ترین صورت حال پر بات چیت کی۔ آج پھر اجلاس ہوگا۔ ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا گیا کہ آیا عمان کی تازہ صورت حال سے متعلق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے اپیل کی جائے یا نہیں

نہر سویز

معاوضہ کے تصفیہ کی بات چیت

نیویارک ۹ اگست۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری مسٹر ڈاگ ہیمرشولڈ نے کہا ہے کہ وہ مصر اور پرانی نہر سویز کمپنی کے درمیان معاوضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں تصفیہ کی بات چیت کر رہے ہیں ؛

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۵۷ء

ناقابل اصلاح مخالفین

جیساکہ اناجیل متداولہ میں بیان کیا گیا ہے حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے یہودیوں کے معجزہ طلب کرنے پر جواب دیا کہ ایسے لوگوں کو کوئی معجزہ نہیں دکھایا جائے گا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے جو الفاظ اناجیل میں درج ہیں وہ نہایت سخت ہیں اور جس طرح اناجیل میں یہ روایت درج ہے۔ اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ معجزہ دکھانے کے کوئی وجوہات بھی آپ نے بتائے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگ جو بندگانِ حق کے مخالف ہوتے ہیں۔ اس لئے معجزہ طلب نہیں کرتے کہ وہ درحقیقت حق کے متلاشی ہوتے ہیں بلکہ وہ محض تفنّن اور جھٹلانے کے جذبہ سے ایسا کرتے ہیں۔ چنانچہ اگر ان کے کہنے سے کوئی معجزہ دکھایا بھی جائے تو وہ بالکل نہیں مانتے اور تاویلیں کرکے اپنی ذہنی تسکین کر لیتے ہیں بندگان حق ایسے لوگوں کو جن کے متعلق قرآن کریم میں ختم اللہ علیٰ قلوبھم آیا ہے طلب معجزہ پر ایسا جواب اس لئے دیتے ہیں کہ اگر ان لوگوں کے جسموں میں سعید روحیں ہوتیں تو خود نبی اللہ کی زندگی ہی ان کے لئے ایک عظیم معجزہ ہوتی ایسے واقعات کی مثالیں مذاہب کی تاریخ میں بکثرت ملتی ہیں کہ معجزہ طلب کیا گیا مگر جب معجزہ کا ظہور ہوا تو طلب کرنے والوں نے بجائے ایمان لانے کے پہلے سے بھی زیادہ مخالفت شروع کر دی۔

تمام انبیاء علیہم السلام کے زمانوں میں ایسا ہوتا آیا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے معجزہ طلب کرنے والے یہودی اہل علم حضرات کو ایسا سخت جواب دیا ورنہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام معجزہ نمائی سے خالی نہیں تھے۔ آپ نے سینکڑوں نشانات دکھائے مگر جنہوں نے ایمان نہیں لانا تھا نہیں لائے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام ان کے پہلے کردار سے اور ان کے لادینی جذبات سے اچھی طرح واقف تھے۔ کہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھایا جائے گا۔

اسی حقیقت کو قرآن کریم میں نہایت وضاحت سے بدلائل بیان کیا گیا ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے تو کوئی وجوہات نہیں بتائی تھیں مگر قرآن کریم نے وجوہات بھی بیان کردی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وقال الذین لا یعلمون لولا یکلمنا اللہ او تاتینا ایۃ کذٰلک قال الذین من قبلھم مثل قولھم تشابھت قلوبھم قد بینا الاٰیٰت لقوم یوقنون۔ انّا ارسلنٰک بالحق بشیراً و نذیراً ولا تسئل عن اصحٰب الجحیم۔ و لن ترضیٰ عنک الیھود ولا النصٰریٰ حتیٰ تتبع ملتھم قل ان ھدی اللہ ھو الھدیٰ و لئن اتبعت اھوآءھم بعد الذی جاءک من العلم مالک من اللہ من ولی ولا نصیر

چونکہ اسلام ایک کامل و اکمل دین ہے اس لئے قرآن نے اس انکار کی حقیقت کی کھول کر بیان کردی ہے تاکہ اہل دانش اس کی وجوہات کو بھی سمجھ لیں اور یہ نہ کہیں کہ محض دھکم سے بات منوائی جا رہی ہے۔ اسلام کی الکیت اس بات میں ہے کہ وہ کوئی بات محض تحکم سے نہیں منواتا۔ بلکہ انسان کی عقل کو اپیل کرتا ہے افلا تعقلون۔ یعنی کاش تم عقل سے کام لو۔ اسی لئے وہ فرماتا ہے:۔

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی

یعنی قرآن کریم میں رشد و ہدایت کو غی و ضلالت سے ممیز کر کے دکھا دیا گیا ہے اسی لئے دین اختیار کرنے میں جبر و اکراہ نہیں بلکہ دونوں راستوں کی اونچ نیچ سمجھا دی گئی ہے جو چاہے عقل سے دیکھ کر جو راستہ چاہے اختیار کرے نتائج کا وہ خود ذمہ وار ہوگا۔ کیونکہ اسکو امتیاز اور اختیار دونوں حاصل ہیں

حقیقت یہ ہے کہ دین کے اختیار کرنے میں اگر جبر و اکراہ کا ذرا بھی شائبہ ہوتا تو جزا سزا اور معاد کے کوئی معنی ہی نہیں رہتے جزا سزا کا سوال تو اس وقت پیدا ہو سکتا ہے۔ جب انسان کو علم ہو کہ یہ راستہ گمراہی کی طرف جاتا ہے اور یہ رشد و ہدایت کی طرف۔ اور اس کو اختیار ہے کہ جونسا راستہ چاہے اختیار کرے۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا اصل بات جو یہاں ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ حالانکہ انبیاء علیہم السلام کی زندگی سراسر معجزہ ہوتی ہے اور وہ دن رات معجزات دکھاتے رہتے ہیں۔ لیکن جب سخت مزاج اور سنگ دل لوگ جن کے دلوں پر مہر لگ جاتی ہے معجزہ طلب کرتے ہیں تو صاف صاف کہہ دیا جاتا ہے کہ جاؤ تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھایا جائے گا۔ تم تو ازلی اندھے ہو۔ تم اللہ تعالےٰ کے نشانات دیکھ ہی نہیں سکتے تمہیں ان سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

یہ ایسی ہی بات ہے جیساکہ کوئی شریر انسان کسی عالم کو محض تنگ کرنے کے لئے سوال کرے جس کی غرض تلاش حق نہ ہو بلکہ محض تفنن ہو اور وہ عالم اس کی شرارت کو سمجھتا ہو اور کہے کہ جاؤ میں تمہارے سوال کا کوئی جواب نہیں دیتا۔ ایک شریر آدمی جس کی غرض محض تنگ کرنا ہو اور جس نے سینکڑوں سوالات تراش کر جیب میں رکھے ہوں کہ اگر ایک سوال سے کام نہ چلا تو دوسرا۔ دوسرا نہیں تو تیسرا اور اسی طرح سوال کرتا چلا جائیگا ہر معمولی عقل کا انسان سمجھ سکتا ہے کہ ایسے شخص کو کیا جواب دیا جا سکتا ہے یہی نا کہ اس کی شرارت کو ناکام کر دیا جائے اور کہا جائے کہ تشریف لے جایئے۔

ڈاکٹر غلام محمد صاحب صدر شاخ احمدیہ بلڈنگس کے خطبے سے ایک انسان اسی نتیجہ پر پہنچ جاتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی دوسرے پیغامیوں اور معاندین سلسلہ کی طرح قطعاً غرض تلاش حق نہیں ہے۔ بلکہ آپ ممبر پر چڑھ کر جو خطاب فرما رہے ہیں۔ اس کی غرض صرف یہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات پر مختصر وقت کے اندر جس طرف سے بھی حملہ ہو سکتا ہے کر لیا جائے یہی ذہنیت ہے جو پیغامیوں کی تباہی کا باعث ہوئی ہے اور آج بھی ہو رہی ہے۔ اور آئندہ بھی ہوتی رہے گی۔

ہر احمدی اس ذہنیت کو اچھی طرح جانتا ہے۔ کیونکہ وہ پچاس سال سے اس ذہنیت کے کارنامے دیکھ رہا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ ایسے لوگ ہمیشہ خائب و خاسر ہوتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب مرحوم سے لے کر ڈاکٹر غلام محمد صاحب تک سب کے سب محروم و خاسر ہیں احمدیت کا کارواں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے کام کو کوئی نہیں روک سکتا۔

جو اعتراض کرتے ہیں کرتے ہیں اعتراض
جو کام کرنے والے ہیں وہ کام کرتے ہیں

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کیلئے عزّت اور کامیابی کا مقام مقدّر ہو چکا ہے

مشکلات و مصائب عارضی چیزیں ہیں تم اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے اس یقین پر قائم رہو کہ بالآخر تم ہی کامیاب ہو گے (انشاء اللہ)

اللہ تعالیٰ جب مدد دینے پر آتا ہے تو ایسے ذرائع سے مدد دیتا ہے جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ر جولائی ۱۹۵۷ء

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
عربی زبان میں

ایک مثل ہے

کہ من جرّب المجرّب حلّت بہ الندامۃ کہ جو شخص کسی ایسی چیز کا جس کا بار بار تجربہ ہو چکا ہو دوبارہ تجربہ کرنا چاہے اسے ہمیشہ ندامت لاحق ہوتی ہے۔ اس مثل کا مفہوم درحقیقت یہی ہے کہ جو چیزیں ثابت شدہ ہوں۔ اور متواتر ان کا تجربہ کیا جا چکا ہو۔ ان کے متعلق کسی قسم کا شبہ دل میں پیدا کرنا۔ اور پچھلے تجربہ کے خلاف عمل کرنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ اب دنیا میں انسان نہ معلوم ہزاروں سال سے ہے یا لاکھوں سال سے ہے۔ یا جیالوجسٹوں کے خیال کے مطابق اربوں سال سے ہے۔ بہرحال جب سے اس نے بشر کی حیثیت سے اپنے آپ کو محسوس کیا ہے۔ موت اس کے ساتھ لگی چلی آ رہی ہے۔ جو لوگ ڈارون کی تھیوری کے قائل ہیں اور درحقیقت وہی ہیں جو دنیا کی عمر کروڑوں اور اربوں سال قرار دیتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انسان سے پہلے ایک اور مِسنگ لنک (Missing Link) تھا جس کے متعلق زیادہ تر یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ گوریلا کی قسم میں سے تھا۔ لیکن اگر انسان کو دیکھو تو وہ بھی مرتا چلا آتا ہے۔ اور اگر گوریلا کو دیکھو تو وہ بھی مرتا چلا آتا ہے۔

اسی طرح گوریلا سے سینکڑوں سال پہلے جو جانور تھے وہ بھی مرتے چلے آئے ہیں۔ غرض دنیا میں جتنے قسم کے ایسے جانور ہیں۔ جو انسان سے ملتے ہیں اور جو پیدائش انسانی سے سینکڑوں سال پہلے پائے جاتے تھے۔ اور جنہیں

ڈارون تھیوری

کے تحت نسل انسانی کے باپ دادا قرار دیا جاتا ہے وہ بھی مرتے چلے آئے ہیں۔ اور انسان بھی مرتا چلا آیا ہے۔ اگر اتنے لمبے تجربہ کے بعد بھی کوئی شخص موت کو بھول جاتا ہے۔ تو وہ یقیناً ہدایت سے دُور چلا جاتا۔ اور شیطان کے قریب ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں ایک دوسرا تجربہ بھی ہے۔ اور وہ بھی

ہزاروں سال سے

چلا آ رہا ہے۔ اور وہ یہ کہ جو شخص خدا پر توکل کرتا۔ اور اس پر سچا یقین رکھتا ہے۔ وہ آخر کامیاب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو آدمؑ نے توکل کیا۔ اور وہ کامیاب ہو گئے۔ نوحؑ نے توکل کیا اور وہ کامیاب ہو گئے۔ ہودؑ نے توکل کیا۔ اور وہ کامیاب ہو گئے۔ ابراہیمؑ نے توکل کیا۔ اور وہ کامیاب ہو گئے۔ لوطؑ نے توکل کیا اور وہ کامیاب ہو گئے۔ شعیبؑ نے توکل کیا۔ اور وہ کامیاب ہو گئے۔ موسیٰؑ نے توکل کیا اور وہ کامیاب ہو گئے۔ عیسیٰؑ نے توکل کیا۔ اور وہ کامیاب ہو گئے۔

محمد رسول اللہ نے توکل کیا اور وہ کامیاب ہو گئے۔ اسی طرح بعد میں امت محمدیہ میں ہزاروں ہزار اولیاء ایسے گزرے ہیں۔ جنہوں نے توکل کیا۔ اور وہ کامیاب ہو گئے

قرآن کریم میں

اسی حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ

لاتایئسوا من روح اللّٰہ انہ لایایئس من روح اللّٰہ الا القوم الکافرون (یوسف ع ۱۰)

کہ خدا کی رحمت سے کبھی مایوس مت ہو۔ کیونکہ اس کی رحمت سے وہی مایوس ہوتا ہے جو کافر ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ پر سچا ایمان رکھتا ہو۔ اس کے سامنے لازماً محمد رسول اللہ صلعم بھی رہیں گے۔ موسیٰؑ بھی رہیں گے۔ عیسیٰؑ بھی رہیں گے۔ الیاسؑ بھی رہیں گے۔ ذکریاؑ بھی رہیں گے۔ شعیبؑ بھی رہیں گے۔ لوطؑ بھی رہیں گے۔ ابراہیمؑ بھی رہیں گے۔ نوحؑ بھی رہیں گے۔ آدمؑ بھی رہیں گے۔ اور ان کی زندگیوں کو دیکھ کر وہ کبھی مایوس نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ان کی زندگیوں میں ہزاروں واقعات ایسے ہوئے ہیں۔ کہ کوئی انسان یہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ وہ کامیاب ہو جائیں گے مگر پھر وہ کامیاب ہو گئے۔ غرض دنیا میں ہمیں یہ دونوں باتیں نظر آتی ہیں۔ کہ جب لوگ موت کو بھول جاتے ہیں۔ تب بھی وہ خدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور شیطان سے قریب ہو جاتے ہیں۔ اور جب وہ

خدا تعالیٰ پر توکل

ترک کر دیتے ہیں۔ اور اس کی نصرت اور تائید کے واقعات کو بھول کر امید چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ تب بھی وہ خدا تعالیٰ سے دُور ہو جاتے۔ اور شیطان کے قریب ہو جاتے ہیں۔ ورنہ جو شخص خدا تعالیٰ پر سچا توکل رکھتا ہے۔ اس کی امید بڑی مضبوط ہوا کرتی ہے۔ اور وہ کسی حالت میں بھی مایوسی کو اپنے قریب نہیں آنے دیتا۔ دنیا میں خدا تعالیٰ کے ہزاروں فرستادے ایسے گزرے ہیں۔ جنہوں نے انتہائی مشکلات میں بھی خدا تعالیٰ پر امید نہیں چھوڑی۔ اور آخر خدا نے انہیں کامیاب کر دیا۔

حضرت نظام الدین صاحب اولیاءؒ کا واقعہ

ہے۔ کہ ان کے زمانہ کا بادشاہ ان کا مخالف ہو گیا۔ وہ اس وقت بہار کی طرف کسی جنگ پر جا رہا تھا۔ اس نے کہا کہ جب میں واپس آؤں گا۔ تو انہیں سزا دوں گا۔ ان کے مریدوں نے یہ بات سنی۔ تو وہ بڑے گھبرائے اور انہوں نے شاہ صاحب سے آ کر کہا۔ کہ حضور جو لوگ شاہی دربار میں رسوخ رکھتے ہیں۔ اگر ان کے ذریعہ بادشاہ کے پاس سفارش ہو جائے۔ تو بہتر ہو گا۔ آپ نے فرمایا۔

ہنوز دلّی دُور است

ابھی تو اس نے لڑائی کے لئے جانا ہے۔

اور پھر دشمن سے جنگ کرنی ہے۔ ابھی سے کسی فکر کی کیا ضرورت ہے۔ اس وقت تو وہ دلی میں موجود ہے اور اور لڑائی کے لئے گیا بھی نہیں۔ پھر آٹھ دس دن اور گذر گئے تو مرید پھر گھبرائے ہوئے آپ کے پاس آئے اور کہا حضور اب تو آٹھ دس دن گذر چکے ہیں۔ اور بادشاہ لڑائی کے لئے جا چکا ہے اب تو کوئی علاج سوچنا چاہیئے۔ مگر آپ نے پھر یہی جواب دیا کہ

ہنوز دلی دور است

آخر جب جنگ ہو [illegible] کے متعلق خبر آ گئی کہ اس میں بادشاہ کو فتح حاصل ہو گئی ہے۔ اور وہ واپس آ رہا ہے۔ مرید پھر گھبرائے ہوئے آپکے پاس پہنچے۔ اور بادشاہ کی واپسی کی خبر دی۔ مگر آپ نے پھر یہی جواب دیا کہ

ہنوز دلی دور است

ابھی تو وہ دو چار سو میل کے فاصلہ پہ ہے ابھی کسی

فکر کی کیا ضرورت ہے

جب وہ آٹھ دس منزل کے فاصلہ پر پہنچ گیا۔ تو وہ پھر آئے اور انہوں نے کہا کہ اب تو وہ بہت قریب آ گیا ہے آپ نے پھر فرمایا

ہنوز دلی دور است

جب وہ اور زیادہ قریب آ گیا۔ اور دو تین منزل پہ پہنچ گیا تو پھر آپ کے مرید سخت گھبراہٹ کی حالت میں آپ کے پاس پہنچے۔ مگر آپ نے پھر یہی جواب دیا کہ

ہنوز دلی دور است

آخر ایک دن پتہ لگا کہ بادشاہ کی فوجیں فصیلوں کے باہر ٹھہر گئی ہیں اُن کے مرید یہ خبر سن کر پھر آپ کے پاس آئے اور کہا کہ حضور اب تو وہ دلی کی فصیلوں تک آ پہنچا ہے آپ نے فرمایا:۔

ہنوز دلی دور است

ابھی تو وہ فصیل کے باہر ہے۔ اندر تو داخل نہیں ہوا کہ ہمیں گھبراہٹ ہو اسی رات ولی عہد نے فتح کی خوشی میں ایک بہت بڑی دعوت کی اور شاہانہ جشن منایا۔ ہزاروں لوگ اس دعوت اور رقص و سرود کی محفل میں شریک ہوئے۔ ولی عہد نے اس دعوت کا انتظام ایک بہت بڑے محل کی چھت پر کیا تھا۔ چونکہ چھت پر بہت زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے تھے اس لئے اچانک چھت نیچے آ گری اور بادشاہ اور اس کا ولی عہد دونوں دب کر ہلاک ہو گئے۔ صبح جب بادشاہ کی موت کی خبر آئی۔ تو انہوں نے کہا کیا میں تمہیں نہیں کہتا تھا کہ

ہنوز دلی دور است

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں

بھی ہم نے ایسے کئی واقعات دیکھے ہیں ایک دفعہ خواجہ کمال الدین صاحب بڑے گھبرائے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ حضور فلاں ہندو مجسٹریٹ جس کے سامنے آپ کا مقدمہ ہے اس پر آریوں نے بڑا زور ڈالا ہے کہ یہ قوم کی خدمت کا موقعہ ہے تم جس طرح بھی ہو سکے مرزا صاحب کو قید کر دو۔ اور سنا ہے کہ مجسٹریٹ نے بھی ان سے وعدہ کر لیا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ کوئی انگریز وکیل مقرر کر لیا جائے۔ اس طرح کچھ مدت کے لئے حضور کسی دوسرے ضلع میں چلے جائیں اور ڈاکٹری سارٹیفکیٹ عدالت میں بھجوا دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ سنا تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور بڑے جوش سے فرمایا کہ خواجہ صاحب! آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔ کس کی طاقت ہے کہ وہ خدا کے شیر پر ہاتھ ڈال سکے۔ چنانچہ خدا کی شان ہے کہ ابھی وہ فیصلہ سنانے نہیں پایا تھا۔ کہ تبدیل ہو گیا۔

غرض

خدا تعالیٰ کی نصرت اور اسکی تائیدات

کے کرشمے ہمیشہ ہماری نظروں کے سامنے رہتے ہیں کچھ کہانیوں اور قصوں کے ذریعہ اور کچھ اپنے مشاہدات اور تجربات کے ذریعہ۔

ہارون الرشید کے زمانہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک نواسے کو جو حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے تھے اور جن کا نام غالباً موسیٰ رضا تھا بادشاہ نے لوگوں کی شکایتوں پر قید کر دیا اور آخر مختلف مقامات سے بدلتے ہوئے انہیں مکہ بھجوا دیا۔ اس نے سمجھا کہ چونکہ وہاں کے لوگوں پر شیعیت کا اثر نہیں اس لئے انہیں مکہ میں بھجوانا زیادہ مناسب ہوگا۔ ایک دن بادشاہ نے رات کے وقت جیلخانہ کے افسروں کو کہلا بھیجا کہ میں فلاں قیدی کو دیکھنا چاہتا ہوں تم جیل کے دروازے کھلے رکھو۔ جب بادشاہ وہاں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ وہ قیدخانہ میں رسیوں سے جکڑے پڑے ہیں وہ بڑی احتیاط سے ان رسیوں کو کھولتا جاتا اور ساتھ ساتھ روتا جاتا تھا۔ پھر ان کے جسم پر ان رسیوں کے جو نشانات پڑ گئے تھے ان کو اپنے ہاتھ سے ملتا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا ہارون۔ یہ کیا بات ہے۔ کل تک تو تمہارے جیلر مجھ پر بڑی بڑی سختیاں کرتے تھے مگر آج تم خود رسیوں کے بند کھول رہے ہو اور رو رہے ہو۔

ہارون الرشید نے کہا

میں بھی اس سال حج کو آیا تھا۔ آج رات جب میں محل میں سو رہا تھا۔ تو میں نے رؤیا میں دیکھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ آپ میرے کمرہ میں گئے اور آپ نے زور سے مجھے ٹھوکر ماری اور فرمایا او بدبخت تجھے شرم نہیں آتی کہ میرا بیٹا جیل خانہ میں پڑا ہوا ہے اس کے ہاتھوں میں رسیاں بندھی ہیں اور اس کے جسم کو جکڑا گیا ہے اور تو اپنے محل میں آرام سے سو رہا ہے اس پر میں نے اسی وقت اٹھ کر جیل والوں کو اطلاع بھجوائی کہ میں آ رہا ہوں دروازے کھلے رکھے جائیں۔ یہ ایک واقعہ نہیں ایسے ہزاروں واقعات ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب مدد دینے پر آتا ہے۔ تو وہ ایسے ذرائع سے مدد دیتا ہے جو انسان کے وہم اور گمان میں بھی نہیں ہوتے۔ ہماری جماعت کیلئے بھی اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے وعدے فرمائے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ الہاماً فرمایا کہ ”خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا . . . . اور ایسا ہوگا کہ سب وہ لوگ جو تیری ذلت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں۔ وہ خود ناکام رہیں گے اور ناکامی اور نامرادی میں مریں گے لیکن

خدا تجھے بکلی کامیاب کریگا

اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا۔ اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا۔ اور ان میں کثرت بخشوں گا اور وہ مسلمانوں کے اس دوسرے گروہ پر تا بروز قیامت غالب رہیں گے۔ جو حاسدوں اور معاندوں کا گروہ ہے۔ خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا۔ اور وہ علی حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے“

(تذکرہ صفحہ ۱۰۵/۱۰۶)

مگر اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کے باوجود

میں دیکھتا ہوں

کہ تھوڑی سی مصیبت بھی آتی ہے تو جماعت کے بعض دوست گھبرانے لگ جاتے ہیں وہ یہ نہیں سوچتے کہ یہ مشکلات آدمؑ کے وقت میں بھی تھیں۔ نوحؑ کے وقت میں بھی تھیں۔ ابراہیمؑ کے وقت میں بھی تھیں۔ موسےٰؑ کے وقت میں بھی تھیں عیسےٰؑ کے وقت میں بھی تھیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں بھی تھیں۔ جب آج بھی وہی خدا موجود ہے جو ان کے زمانہ میں تھا تو

کیا وجہ ہے

کہ ہم مایوس ہو جائیں کیا ہمارے ایمان اتنے بھی نہیں جتنے موسےٰؑ کے ماننے والوں کے تھے یا عیسےٰؑ کے ماننے والوں کے تھے یا شعیبؑ اور زکریاؑ اور ہودؑ کے ماننے والوں کے تھے۔ یا ابراہیمؑ کے ماننے والوں کے تھے یا نوحؑ کے ماننے والوں کے تھے یا آدمؑ کے ماننے والوں کے تھے ان کے ماننے والوں نے اللہ تعالیٰ پر اپنی امید قائم رکھی اور آخر انہیں کامیابی حاصل ہوئی۔ بلکہ ان پر وہ زمانہ بھی آیا جب کفار نے یہ خیال کر لیا کہ ان پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔ اور جو خبریں اللہ تعالیٰ کے انبیاء نے ان کی تباہی کے متعلق دی تھیں وہ بالکل جھوٹی تھیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

حتّٰی اذا استیأس الرسل وظنوا انھم قد کذبوا جاءھم نصرنا (یوسف ع ۱۲) غلطی سے بعض لوگ اس آیت کے یہ معنے کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہوگئے اور مومنوں نے خیال کر لیا کہ ان سے جو فتوحات کے دعوے کئے گئے تھے وہ جھوٹے تھے تو اچانک ان کے پاس ہماری مدد آگئی۔ حالانکہ نہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مایوسی نبیوں کی طرف منسوب کی جا سکتی ہے اور نہ مومنوں کے متعلق یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے یہ سمجھنا شروع کر دیا ہو کہ خدا تعالیٰ نے ان سے جھوٹے وعدے کئے تھے۔ درحقیقت

اس آیت کا مطلب یہ ہے

کہ جب لوگ شرارت میں بڑھتے چلے گئے تو ایک طرف تو رسول انکی ہدایت سے مایوس ہو گئے اور دوسری طرف کفار بھی مطمئن ہوگئے اور انہیں یقین ہوگیا کہ ان سے جو عذاب کے وعدے کئے گئے ہیں وہ پورے نہیں ہوں گے اور نبیوں کی پیشگوئیاں غلط تھیں۔ تب خدا تعالیٰ کی نصرت آگئی اور اس نے ائمۃ الکفر کو تباہ کر کے رستہ صاف کر دیا۔

غرض جو کچھ پہلوں سے ہوا ہے وہی ہم سے بھی ہوگا۔ خدا بدل نہیں گیا بلکہ جو خدا پہلے تھا وہی اب بھی موجود ہے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ میں اسی

خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں

جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے کہ مجھے اسی خدا نے مبعوث فرمایا ہے جس خدا نے آدمؑ اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو مبعوث فرمایا تھا۔ پس ہر قسم کے شبہات ہم احمدیوں کو اپنے دلوں سے دور کر دینے چاہئیں اور انہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ ان کے لئے

عزت اور کامیابی کا مقام

مقدر ہو چکا ہے۔ بے شک درمیانی عرصہ میں مشکلات بھی آئیں گی مگر وہ عارضی ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسی ہوائیں چلائے گا جن سے وہ تمام مشکلات اڑ جائیں گی اور اس کی برکتیں ان کو حاصل ہوں گی سوا ان لوگوں کے جو اس کی رحمت سے مایوس ہو جائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خدا تعالیٰ (۴)

(۴) کو جھوٹا سمجھا اور اس کے وعدوں پر انہوں نے یقین نہ رکھا۔ مگر ایمان اور یقین رکھنے والے اور مشکلات میں ثبات و استقلال سے کام لینے والے لوگ کامیاب ہوں گے کیونکہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے رکھا اور جو لوگ خدا کے دامن کو پکڑے رکھتے ہیں وہ ضرور کامیاب ہوتے ہیں۔

احمدیت کے ماحول میں کمیونزم کیلئے کوئی جگہ نہیں

(از مکرم منظور احمد صاحب سیالکوٹی)

کچھ عرصہ ہوا یہ عاجز دوپہر کے وقت آرام کرنے کے لئے لیٹا۔ ابھی آنکھ لگی ہی تھی کہ خواب کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔ میرے سامنے ایک کاغذ آیا جس پہ گراف کی طرز کا ایک نقشہ بنا ہوا تھا۔ خواب ہی میں اس گراف کے مطلب کی یہ تفہیم ہوئی۔ کہ کمیونزم کو ختم کرنے کا مؤثر طریق یہ ہے کہ احمدیت کو پھیلایا جائے۔ گو یہ کوئی نئی بات نہیں ہر احمدی اس امر سے واقف ہے اور ایمان رکھتا ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ احمدیت کمیونزم کے خاتمہ کا موجب ہو گی اور ہر احمدی اس بات کا بھی علم رکھتا ہے کہ اگر اسلام کا صحیح نظام حیات نافذ کر دیا جائے تو کمیونزم کے لئے کوئی جگہ نہیں رہتی۔ مگر اصل سوال یہ ہے کہ آیا دنیا میں کہیں ایسے حالات موجود بھی ہیں اور کوئی ایسی سوسائٹی ہے بھی سہی جس میں کمیونزم کے پروان چڑھنے کی وجوہات سرے سے موجود ہی نہ ہوں۔ کہا جا سکتا ہے کہ ایسے ممالک جہاں سب کو روزگار روٹی کپڑا اور مکان مہیا ہے مثلاً امریکہ لیکن ضرورت اور احتیاج کو پورا کرتے چلے جانا ہی مکمل تشفی اور اطمینان کا باعث ہو سکتا ہے؟

کچھ احتیاج کے بارے میں

ایک بچہ کسی چیز کے لئے ضد کرتا ہے اور بے چینی کا اظہار کرتا ہے اسے وہ چیز مہیا کر دی جاتی ہے۔ کل وہ کسی اور چیز کے لئے ضد کرے گا۔ پھر کسی اور چیز کے لئے تو کیا یہ ممکن ہوگا کہ اس کے لئے ہر چیز جو وہ مانگتا ہے مہیا کرتے چلے جائیں مسئلہ کا اصل حل احتیاجات کو پورا کرنا نہیں بلکہ بنیادی طور پہ ایک ایسا طرز عمل اختیار کرنا اور فطرت میں ایسی خو پیدا کرنا ہے کہ اگر کوئی ضرورت جائز طور پر پوری نہ ہو سکے تو صبر اور توکل سے کام لے کر ہر قسم کی بے چینی اور ہیجان کو دبا دیا جائے۔

آج اگر بھوک اور معاشی ابتری کمیونزم کو دعوت دیتے ہیں تو کل شاید ہر فرد کے لئے سامان عیش و عشرت کا مہیا نہ ہو سکنا۔ ہر ایک کے لئے ریڈیو۔ کار اور ایئر کنڈیشنڈ (Air Conditioned) بنگلہ کا نہ ہونا ہی عوام میں بے اطمینانی اور ہیجان پیدا کرنے کا باعث ہو کر ایک اور انقلاب اور پھر کمیونزم در کمیونزم کا پیش خیمہ ثابت ہو جائے (عوامی خواہشات کا پورا ہونا ہی اگر معیار ہے تو پھر کمیونسٹ ممالک کی نوجوں کے مستقبل کے متعلق کیا کہا جائے جہاں سپاہی عوام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور افسر بورژوا طبقہ کی بجائے ہیں) انسانی ضرورت اور احتیاج کی تو کوئی حد ہی نہیں۔

کمیونزم کی بنیاد

کمیونزم کی بنیاد طبقاتی کشمکش پر ہے۔ غیر مالدار کو مالدار کے خلاف اکسا کر طبقاتی نفرت کا بیج بو دیا جاتا ہے۔ اور محنت کش طبقہ متحد ہو کر سرمایہ دار طبقہ کا خاتمہ کر دینے کے در پے ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف سرمایہ دار طبقہ اپنے آپ کو انسانیت کی ایک علیحدہ صف سمجھتے ہوئے مزدور کے حقوق پامال کر کے اسے پایہ انسانیت سے نیچے دھکیل دیتا ہے۔ ایسے ہی حالات ہیں جو اشتراکیت کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

مثالی سوسائٹی۔ جماعت احمدیہ

جیسا کہ اوپر سوال اٹھایا جا چکا ہے کہ دور حاضرہ میں ایسا کون سا ماحول ہے اور ایسے حالات کس سوسائٹی میں پائے جاتے ہیں جو کمیونزم کے لئے کلی طور پر ناسازگار ہوں۔ وثوق کے ساتھ جواباً کہا جا سکتا ہے کہ جماعت احمدیہ۔

اس جماعت میں متمول اور آسودہ حال لوگ بھی شامل ہیں۔ غیر متمول اور محنت کش بھی لیکن کیا ان دونوں طبقوں کے درمیان کبھی بھی کسی قسم کی تلخی کے آثار نظر آتے ہیں؟ اس کے برعکس اخوت۔ مساوات۔ اخلاق فاضلہ اور باہمی ادب و لحاظ کی وہ شاندار کیفیت نظر آتی ہے کہ دل تشکر و امتنان کے جذبات سے بھر جاتا ہے۔ ایک بڑے سے بڑا افسر یا عہدیدار نظام میں سرمایہ دار بھی ایک معمولی حیثیت کے احمدی دوست کے ساتھ جس شوق اور گرم جوشی سے ملتا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ وہ اپنے عزیز بھائی کی عزت نفس کا پورا پورا خیال رکھتا ہے اس کے دل میں بڑے پن کا کبھی احساس نہیں پیدا ہوا۔ اور وہ محبت و یگانگت کا ایک بے مثال عملی نمونہ پیش کرتا ہے۔ مال و دولت کو محض ایک انعام الٰہی سمجھتے ہوئے وہ کبر و نخوت کو پاس بھی نہیں پھٹکنے دیتا۔ اپنے مال کا بیشتر حصہ چندہ جات اور صدقات پر صرف کر دیتا ہے اور اس طرح دنیاوی مال و دولت کی محبت سے عملی طور پر بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔

دوسری طرف جماعت کے غرباء اور غیر مالدار احباب کبھی اس بات سے فکرمند نہیں ہوئے کہ جماعت کا کوئی سرمایہ دار طبقہ بھی موجود ہے اور وہ طبقہ ان سے کوئی پرخاش رکھ سکتا ہے۔ ہر قسم کے تعصبات اور شکوک سے دامن بچاتے ہوئے وہ نہایت محبت۔ احترام اور خوشی کے ساتھ اپنے سے بڑی حیثیت والے احمدی احباب سے ملتے اور برادرانہ طریق پہ ہر قسم کے معاملات سرانجام دیتے ہیں۔ بسا اوقات دنیاوی لحاظ سے کم حیثیت کے لوگ بوجہ اپنے اخلاص اور تقویٰ کے جماعتی تنظیم کے اندر بعض عہدوں پہ فائز ہوتے ہیں۔ اور بڑی حیثیت والوں کو ان کی اطاعت کرنی پڑتی ہے

ہمارے دوست دنیاوی وجاہت و اقبال کو محض خدا تعالیٰ کا فضل اور انعام جانتے ہیں۔ اس لئے انہیں کبھی بھی امراء سے بغض اور حسد نہیں پیدا ہوا۔ وہ دنیاوی مال و دولت کو ایک فروعی اور عارضی چیز جانتے ہیں اور اسے ہرگز منتہائے حیات نہیں سمجھتے۔ اگر کسی پر تنگی اور عسرت کا زمانہ آ گئے تو صبر و رضا سے کام لیتے ہوئے مشیت الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتے ہیں اور اگر فراخی اور یسر کا وقت آئے تو خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہیں۔ اور صدقات و چندہ جات پہ اس مال کو خرچ کرتے رہتے ہیں۔

خاتمہ

ان تمام امور کو سامنے رکھ کر یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ موجودہ زمانے میں جماعت احمدیہ ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسی سوسائٹی ہے جس میں طبقاتی تلخی یکسر مفقود ہے امید و غریب باہمی احترام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں۔

خدام سے خطاب

مکرم نائب صدر اول صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کا تعمیر دفتر مرکزیہ کے چندہ کے بارے میں ارشاد کل کے الفضل میں آپ کی نظر سے گذر چکا ہے اب جبکہ خدام الاحمدیہ کا بیسواں سال اختتام پذیر ہو رہا ہے ۔ ایک بار پھر آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں ۔ بے شک جماعتی اور مجلسی جملہ چندہ جات کا بار نوجوانوں کے کندھوں پر ہے اور پھر جس خوبی سے اس میدان میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے قربانی کی توفیق مل رہی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے اور کوئی دیکھنے والی آنکھ اس سے انکار نہیں کر سکتی ۔ مگر ابھی اس میدان میں اور بھی بہت سے کام باقی ہیں جن کی سرانجام دہی بہرحال نوجوانوں نے ہی کرنی ہے ۔ دنیا میں لاکھوں کروڑوں آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی بلڈنگیں موجود ہیں اور بنانے والوں نے بنائی ہیں ۔ مگر وہ عظیم المرتبت عمارت جہاں سے انسانیت کو معطر اور نوجوانوں کو انسانیت کی حقیقی خدمت کے جذبہ سے سرشار کرنے کے سامان بہم پہنچائے جا رہے ہیں ۔ اس کی تعمیر اور تکمیل کا اعزاز بھی اللہ تعالےٰ نے خدام احمدیت کے لئے مقدر فرما رکھا ہے ۔ خوش بخت ہے وہ جس کو اپنے اللہ کے لئے شکر و امتنان کے جذبات سے پر ہو کر اس انعام کے لئے اپنا ہاتھ آگے بڑھانے کی توفیق ملتی ہے ۔

اس تحریک کی کامیابی کا انحصار اب آپ پر ہے یقین کہ جس پیمانہ سے اللہ تعالےٰ کی طرف رخ کرو گے ۔ اس کے مطابق سلوک ہوگا اب اس سلسلہ میں میری مزید گذارش صرف یہ ہے ، کہ اس مقصد کے لئے **۱۵ اگست سے ۱۹ اگست** تک ایک ہفتہ منایا جائے اور اس ہفتہ کے درمیان تحریک و تحریص کے لئے ہر ممکن ذرائع اختیار کئے جائیں اور کوئی خادم ایسا نہ رہے جس کو اس ثواب میں شامل کرنے کا موقعہ بہم نہ پہنچایا جائے اور پھر اپنی جملہ کارروائی اور نتیجہ سے مرکز کو مطلع فرمائیں ۔ اللہ تعالےٰ اس سلسلہ میں آپ کی کوششوں کو بار آور کرنے کے لئے آسانی سے غیر معمولی سامان پیدا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدام پر اپنے فرشتوں کا نزول فرما کر ان کے دلوں کو اس قربانی کے لئے کھول دے ۔ کیونکہ یہ اسی کا اپنا کام ہے ۔ لہٰذا محض اس کے فضلوں سے ہی سرانجام پا سکتا ہے ورنہ ہماری سالوں کی حقیر کوششوں کا نتیجہ ہم سب کے سامنے ہے اور ہم سب ہر سال اپنی آنکھوں سے دیکھتے چلے آ رہے ہیں ۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ایک مخلص احمدی کی وفات

میرے ماموں اور خسر میاں محمد سلیمان صاحب ساکن ینگ پور ضلع منٹگمری تپ محرقہ سے بیمار ہو کر ۲۶ و ۲۷ جولائی کی درمیانی رات کو فوت ہو گئے انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم نیک طبیعت ۔ صاف گو ۔ راست باز ۔ تقویٰ شعار ۔ احمدیت کے فدائی ۔ خدا تعالےٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے والے صابر اور قانع تھے ۔ بڑھاپے کی عمر میں جواں سال شادی شدہ اکلوتا بیٹا چند دن بیمار رہ کر وفات پا گیا ۔ لیکن صبر کے دامن کو ہاتھ سے نہ چھوڑا ۔ اپنی بیوی اور لڑکیوں کو صبر کی تلقین کرتے رہے ۔ بیٹے کی اچانک جدائی اور معاً بعد قیامت خیز انقلاب ۔ اور انقلاب کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی مشکلات مصائب کو خندہ پیشانی اور صبر و شکر سے برداشت کیا اور کبھی بھی جزع فزع کا اظہار نہ کیا ۔ اور آخری عمر میں گھٹنے سے نچلا حصہ ماؤف ہو جانے کی وجہ سے چلنے پھرنے سے بہت حد تک معذور ہو گئے تھے ۔ لیکن تلاوت قرآن پاک ۔ ذکر اذکار اور دعاؤں میں اپنا وقت گذارتے تھے ۔ اپنی لڑکیوں کو بھی انہی باتوں کی تلقین کرتے رہے ۔

جب تک مالی حالات اور جسمانی صحت ساتھ دیتی رہی جلسہ سالانہ پر حاضر ہو کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی پر معارف تقاریر ۔ روح پرور خطبات اور حضور کی شرف ملاقات سے مشرف ہوتے رہے ۔ یہ جذبہ اس درجہ بڑھا ہوا تھا کہ اگر دیار حبیب تک پہنچنے کے لئے کچھ حصہ منزل پیدل چل کر بھی جانا پڑتا تو کبھی گریز نہ کرتے ۔ غرضیکہ ایک مخلص احمدی میں جو بھی اچھی باتیں پائی جانی چاہئیں وہ سب مرحوم میں موجود تھیں ۔

افسوس کہ جس چک میں ان کی رہائش تھی وہاں ان کے دو بھائیوں کے سوا اور کوئی احمدی نہ تھا اور کوشش کر کے بھی صرف سات آٹھ احمدی جنازہ میں شامل ہو سکے (۲)

ربوہ کے دینی ماحول میں رہائش کے خواہشمند احباب کیلئے

ضروری اعلان

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ربوہ جس کی بنیاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی اور جو مخلصین جماعت کی توجہ اور دعاؤں سے آج ایک شہر کی صورت اختیار کر چکا ہے ۔ اور جہاں آئندہ نسلوں کی تعلیم و تربیت کے لئے سکول اور کالج اعلیٰ معیار پر کام کر رہے ہیں وہاں رہائش کے لئے جو احباب ابھی تک زمین حاصل نہیں کر سکے ۔ ان کے لئے اب بھی نادر موقعہ ہے کہ دینی ماحول میں زندگی بسر کرنے اور اپنی نسلوں کو اسلام و احمدیت کے رنگ میں رنگین کرنے کے لئے رہائشی قطعات اراضی حاصل کریں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "**وسع مکانک**" کو پورا کرنے میں حصہ لیں ۔ اس وقت رعایتی نرخ بحساب چھ صد روپے کنال میں زمین ریزرو کی جا رہی ہے ۔ خواہشمند احباب دس مرلہ یا اس سے زائد رقبہ اراضی کے لئے حسب قواعد پیشگی پوری رقم بھجوا کر ہمیں درخواست ارسال کریں تاکہ زمین ریزرو کی جا سکے ۔ یہ زمین کالج کے جنوب مشرق میں واقع ہونے کے لحاظ سے نہ صرف باموقعہ ہے بلکہ اس علاقہ میں پانی بھی اچھا ہے ۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ۔ ربوہ)

تعمیر مسجد جرمنی

ذیل میں ہم چندہ دہندگان مسجد جرمنی کا جماعت وار گوشوارہ شائع کرتے ہیں ۔ اس گوشوارہ میں جماعتوں اور وصول شدہ رقوم کا تقابل دکھایا گیا ہے ۔ تاکہ عہدیداران جماعت مقامی طور پر اپنی اپنی جماعت کا جائزہ لے سکیں کہ ان کے ہاں چندہ تعمیر مسجد جرمنی کی مد میں کس قدر اضافہ کی گنجائش ہے ۔

جن احباب نے وعدہ جات بھجوائے ہوئے ہیں ہم ان کی خدمت میں پرزور تحریک کریں گے کہ وہ جلد از جلد ایفائے وعدہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ قبل ازیں جماعت وار تقابل کا جو گوشوارہ الفضل ۴ اپریل ۵۷ء میں شائع ہوا تھا اس کے اعداد و شمار اس گوشوارہ میں شامل ہیں ۔

ابھی ہمیں سات سو اور ایسے مخلصین کی ضرورت ہے جو مبلغ ڈیڑھ صد روپیہ /۱۵۰ فی کس اس مد میں ادائیگی فرما کر ثواب دارین حاصل کریں ۔ ایسے احباب کے نام مسجد پر کندہ کئے جائیں گے ۔ انشاء اللہ تعالےٰ ۔

اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو ۔ آپ کی سب قربانیوں کو قبول فرمائے اور مزید خدمت دینیہ کی توفیق بخشے ۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید)

ضلع وار گوشوارہ چندہ دہندگان مسجد جرمنی

نام جماعت	تعداد افراد	نام جماعت	تعداد افراد
۱ ۔ ربوہ بشمول خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۴۲	۱۲ ۔ ملتان	۸
۲ ۔ لاہور	۳۳	۱۳ ۔ شیخوپورہ	۶
۳ ۔ کراچی	۳۳	۱۴ ۔ پشاور	۵
۴ ۔ ممالک بیرون	۲۲	۱۵ ۔ گجرات	۵
۵ ۔ سندھ	۱۸	۱۶ ۔ منٹگمری	۴
۶ ۔ سیالکوٹ	۱۴	۱۷ ۔ بہاولپور	۴
۷ ۔ لائلپور	۹	۱۸ ۔ جہلم	۴
۸ ۔ کوئٹہ ۔ بلوچستان	۹	۱۹ ۔ بنوں	۳
۹ ۔ سرگودھا	۹	۲۰ ۔ مردان	۳
۱۰ ۔ گوجرانوالہ	۹	۲۱ ۔ راولپنڈی	۳
۱۱ ۔ جھنگ	۸	۲۲ ۔ مشرقی پاکستان	۲
		۲۳ ۔ ہزارہ	۱
		۲۴ ۔ کیمبل پور	۱
		۲۵ ۔ ڈیرہ غازی خاں	۱
		کل افراد	۲۵۵

(۲) دوستوں سے عرض ہے کہ وہ جہاں ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا فرمائیں وہاں ان کا جنازہ غائب بھی ادا فرمائیں ۔ محمد عبداللہ عربی ماسٹر ڈی ۔ بی ۔ ہائی سکول ۲۶۹ ضلع منٹگمری

اٹھرا کی قاتل۔ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) اٹھرا کا ساٹھ سالہ مجرب علاج مکمل کورس ۱۵ روپے ۸/۱۵ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۸/۱ محصول علاوہ ملنے کا پتہ حکیم عبدالرحمٰن غانی اینڈ سنز سید مٹھا بازار لاہور

134

ایران کے کوئلے اور عمارتی لکڑی کے وسائل

پاکستان اور ایران مشترکہ طور پر استفادہ کریں گے

کراچی ۸ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ایران میں کوئلے اور عمارتی لکڑی کے وسائل سے فائدہ اٹھانے کے لئے پاکستان اور ایران کے مشترکہ منصوبے تیار کرنے کے سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت خوش اسلوبی سے جاری ہے

یہ گفت وشنید گزشتہ سال معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کے اجلاس کے بعد شروع کی گئی تھی جس نے اصولی طور پر اس بات چیت کی منظوری دیدی تھی

پاکستان اور ایران میں آجکل جو بات چیت ہو رہی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ بحیرہ کیسپین کے علاقے کی لکڑی اور کرمان کے کوئلے کے وسائل سے مشترکہ طور پر استفادہ کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کیسپین کے علاقے میں عمارتی لکڑی کی فراوانی ہے لیکن اسے باقاعدگی کے ساتھ کاٹنے اور فروخت کرنے کی طرف ابھی تک کوئی توجہ نہیں کی گئی۔ اسی طرح کرمان سے بہت بڑی مقدار میں کوئلہ نکالا جا سکتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پاکستان کے محکمہ جنگلات کے ماہر کیسپین کے علاقے میں عمارتی لکڑی کے وسائل کا ابتدائی جائزہ لے چکے ہیں۔ کوئلہ کے ذخائر کا پتہ چلانے کے لئے کرمان کے علاقے کا فضائی جائزہ لیا جائے گا۔ جس کے بعد دونوں منصوبوں پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا۔

... کا تذکرہ کرتے ہوئے شیخ مجیب الرحمٰن نے کہا کہ حکومت نے بعض ایسے کام کئے ہیں جو تاریخ میں لکھے جائیں گے

ملایا کی تقریب آزادی میں پاکستانی وفد

کراچی ۸ اگست معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ملایا کی آزادی کی تقریبات میں پاکستان کا جو سرکاری وفد شرکت کرے گا اس کی قیادت مرکزی وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور کریں گے قائد سمیت، یہ وفد تین ارکان پر مشتمل ہوگا وفد کے دوسرے دو ارکان کے ناموں کا اعلان بھی عنقریب کر دیا جائے گا۔

یاد رہے ملایا ۳۱ر اگست کو آزاد ہو جائے گا۔ اور اس کا سرکاری مذہب اسلام ہوگا۔

پاکستان اور لبنان کے درمیان ویزا

کراچی ۸ اگست معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور لبنان کے درمیان ویزا کی پابندیاں ختم کرنے کے لئے ان دنوں دونوں حکومتوں کے درمیان گفت وشنید جاری ہے امید ہے کہ یہ بات چیت جلد ختم ہو جائے گی اور ویزا ختم کرنے کے بارے میں پاکستان اور لبنان میں ایک دو طرفہ معاہدہ طے پا جائے گا

فرانس کے وزیر خارجہ پاکستان آئینگے

پیرس ۸ اگست اعلان کیا گیا ہے کہ فرانس کی وزارت خارجہ میں وزیر مملکت مسٹر موریس فار ملایا سے واپسی پر بھارت پاکستان، ایران اور ترکیہ بھی جائیں گے سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی وزیر مملکت نئی دہلی، کراچی، تہران اور انقرہ میں کئی روز ٹھہریں گے فرانس کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ مسٹر موریس فار جنوب مشرقی ایشیا کے بعض اور ملکوں میں بھی جائیں گے

مغربی نیوگنی کا مسئلہ جنرل اسمبلی میں

جکارتہ ۸ر اگست انڈونیشی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ مغربی نیوگنی کا مسئلہ جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔

دریں اثنا اقوام متحدہ میں ایشیائی افریقی گروپ نے کل پاکستان کے مسٹر جی احمد کی زیر صدارت مغربی نیوگنی کے بارے انڈونیشی مطالبہ پر غور کیا۔ مسٹر جی احمد نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ہم نے انڈونیشیا کی اس یادداشت پر غور کیا ہے۔ جو کئی سال سے اقوام متحدہ میں پیش ہے

صوبائی حکومت غذائی صورتحال سے پوری طرح باخبر ہے

ڈھاکہ ۸ر اگست۔ مشرقی پاکستان کے وزیر تجارت وصنعت شیخ مجیب الرحمٰن نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت صوبہ میں غذائی صورت حال سے پوری طرح باخبر ہے۔ اور اس کی کوششوں سے گندم اور چاول کے نرخوں میں کمی ہو رہی ہے۔ صوبائی حکومت کے کاموں

بھارت میں سرکاری ملازمین کی ہڑتال رکوانے کی کوششیں ناکام رہیں

صدر راجندر پرشاد نے آرڈیننس نافذ کر دیا

نئی دہلی ۸ر اگست۔ آج سے بھارت میں سرکاری ملازمین کی جو ہڑتال شروع ہونے والی ہے اسے ملتوی کرانے کی تمام کوششیں ابھی تک ناکام رہی ہیں اس سلسلہ میں لوک سبھا میں ایک سرکاری بل کی منظوری کے بعد سرکاری ملازمین کے ایک نمائندہ وفد نے کل وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کی بعد ازاں ارکان وفد نے بتایا کہ اب ہڑتال کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہا۔

دریں اثنا آج بھارت کے صدر نے ملک کی اہم سروسوں میں کاروبار جاری رکھنے کی غرض سے ایک آرڈی ننس جاری کر دیا ہے۔ اس آرڈی ننس کی رو سے سرکاری ملازمین کی ہڑتال ناجائز قرار دی جا سکے گی۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ لوک سبھا کے منظور کردہ بل کی توثیق راجیہ سبھا ہی کر سکتی تھی۔ لیکن راجیہ سبھا کا اجلاس فوراً طلب کرنا ممکن نہیں تھا۔ چنانچہ لوک سبھا کا منظور کردہ بل آج آرڈی ننس کی صورت میں نافذ کر دیا گیا۔

صحرائے نوادا میں ایٹمی تجربہ

واشنگٹن ۸ اگست کل صحرائے نوادا میں ایک اور ایٹمی ہتھیار چھوڑا گیا حکومت امریکہ نے کچھ عرصہ سے ایٹمی ہتھیاروں کے تجربے کا جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے کل کا تجربہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی تھی

قبر کے عذاب سے بچو!
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

ٹریننگ کالج فار ٹیچرز آف دی ڈیف متصل چوبرجی لاہور

بہروں کو تعلیم دینے کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں امیدوار کی تعلیمی لیاقت کم از کم میٹرک فرسٹ ڈویژن ہو۔ ایف اے پاس امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ ٹریننگ کی مدت ایک سال ہوگی۔ قومی خدمت کے لئے نادر موقع ہے۔ تربیت کے دوران میں امیدواروں کو مندرجہ ذیل سہولتیں حاصل ہو سکتی ہیں

(۱) ٹیوشن فیس معاف (۲) باہر کے امیدواروں کے لئے ہوسٹل کا انتظام
(۳) مستحق امیدواروں کے لئے وظائف ــــ پراسپکٹس بمعہ درخواست فارم کے لئے صرف ۱۳ر آنے کا منی آرڈر مندرجہ بالا پتہ پر بھیجیں۔

آنریری جنرل سیکرٹری

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۲½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵½							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¾							

نوٹ:- لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹہ کا سفر ہے۔
(جنرل منیجر)

قومی اور ملکی صنعت کو فروغ دینا آپ کا اوّلین فرض ہے "شائنو بوٹ پالش" اپنے شہر کے ہر دوکاندار سے طلب فرمائیں! سٹاکسٹس برائے لاہور۔ عالمگیر جنرل سٹور۔ عالمگیر مارکیٹ۔ لاہور

مکان برائے فروخت

ایک مکان جس کا رقبہ تقریباً ۲½ کنال ہے محلہ دار الصدر شرقی ربوہ میں برلب سڑک نہایت ہی موزوں جگہ پر قابل فروخت ہے۔ پانی نہایت میٹھا ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں یا ملیں
عبد المجید خان بجلی فٹر مکان ۵۲ کرانت سٹریٹ۔ راج گڑھ لاہور

حضرت مولانا عبد المجید سالک

خالص عمدہ اور صاف ستھری دوائیں حاصل کرنے کے لئے "طبیہ عجائب گھر" بہترین مرکز ہے۔ ہر چیز بہتر سے بہتر دواخانوں سے بھی اونچا معیار رکھتی ہے۔
کارڈ آنے پر فہرست مفت
طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

ایک ضروری اعلان

آنے والے انتخابات میں ذمہ دار مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ (مغربی و مشرقی) پاکستان کو اخبارات کے ذریعہ سے علم ہو چکا ہو گا کہ انتخابات کا کام شروع ہو چکا ہے اور اس کے ابتدائی مرحلہ میں رائے دہندگان کی فہرستیں سرکاری کارکنان تیار کریں گے۔ اس موقعہ پہ اس بات کی ضرورت ہے کہ ذمہ دار احباب دیکھیں کہ کسی رائے دہندہ کا نام جو قواعد کے ماتحت رائے دے سکتا ہے فہرست میں درج ہونے سے نہ رہ جائے۔ اور یہ کہ نام صحت کے ساتھ درج ہو اور غلط اندراج کی تصحیح بروقت کرائی جائے۔
نظارت امور خارجہ کو مقامی احمدی رائے دہندگان کے ناموں سے بھی اطلاع دی جائے۔
— ناظر امور خارجہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کا قائم کردہ دواخانہ

حب اطہرا جبر دو — قدیمی اولین۔ شہرہ آفاق فی تولہ ۱۲ مکمل کورس دس تولہ ۱۳/۱۲/۰

دوائی خاص — عورتوں کی اندرونی شکایات کا مکمل علاج تین روپے ۳/۰/۰

مفید النساء — ایام کی بے قاعدگی کی دوا تین روپے

مربیہ اولاد گولیاں — سو فی صدی مجرب دوا ۹/- روپے

زنانہ علاج
ہر قسم کی پوشیدہ زنانہ بیماری کا مکمل اور تسلی بخش علاج۔ شدید سے شدید اندرونی امراض کی تشخیص اور معائنہ کا مکمل انتظام بنظاہر لا علاج تکلیف کا بغیر اپریشن علاج
خود تشریف لائیے
یا
مفصل خط لکھئے

حب جند — ہسٹریا، مالیخولیا اور دماغی پریشانیوں کا واحد علاج چالیس گولی چھ روپے

حب مسان — بچوں کے سوکھے کا علاج سوا روپیہ

بچوں کی چونڈی — دستوں کو روکنے کی دوا بارہ آنے

زدجام عشق — لاثانی ٹانک ساٹھ گولی چودہ روپے

حکیم نظام جان (شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ) اینڈ سنز گوجرانوالہ

پاکستان میں کوئلہ کی پیداوار

کراچی ۹ اگست۔ اس سال پاکستان میں ۷ لاکھ ۶۴ ہزار ٹن مقدار میں کوئلہ نکالا گیا۔ اس سے پہلے اتنی مقدار میں کبھی کوئلہ نہیں نکالا گیا۔ اب تک جو کوئلہ نکالا گیا ہے وہ اتنا اچھا نہیں اور صرف بھٹوں وغیرہ کے کام آتا ہے۔ خیال ہے کہ اس کوئلہ کا برادہ بنا کر اسے اینٹیں بنانے کے کام لایا جائے۔

اوٹاوا پوسٹل یونین کانگرس کا اجلاس
پاکستانی وفد شرکت کرے گا

کراچی ۹ اگست۔ اس ماہ کی چودہ تاریخ سے اوٹاوہ میں پوسٹل یونین کانگرس کا اجلاس شروع ہو رہا ہے پاکستان کی طرف سے تین افراد کا ایک وفد پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف کے ڈائرکٹر مسٹر ایس اے صدیقی کی زیر قیادت شرکت کے لئے عنقریب اوٹاوہ روانہ ہو جائے گا۔ اجلاس میں بین الاقوامی سروس کے متعلق غور کیا جائے گا۔ پوسٹل یونین کانگرس کا ایسا اجلاس ہر پانچ سال کے بعد ہوتا ہے۔ اس سے پہلے مئی ۱۹۵۲ء میں ایسا اجلاس برسلز میں ہوا تھا۔

استصواب کا مطالبہ کرنیوالی سیاسی پارٹیوں پر بخشی حکومت کا تشدد

سری نگر ۹ اگست مقبوضہ کشمیر سے آمدہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سری نگر میں عید سے چند روز پہلے شماری کا مطالبہ کرنیوالی سیاسی پارٹیوں پر پولیس نے اپنے تشدد کو اور زیادہ سخت کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ان پارٹیوں کے دفتروں پر چھاپے مارنے بھی شروع کر دئے ہیں۔

کوٹلی لوہاراں میں ۱۰۷ اشخاص گرفتار

سیالکوٹ ۹ اگست۔ کوٹلی لوہاراں میں کشیدگی کے پیش نظر کل یہاں ایک سو سات اشخاص تعزیرات پاکستان کی دفعات ۱۰۷ اور ۱۵۱ کے تحت گرفتار کر لئے گئے۔

یاد رہے پرسوں دوپہر ذوالجناح کا جلوس نکالنے پہ ضلع سیالکوٹ کے اس گاؤں میں شیعہ سنی فساد ہو گیا تھا۔ پولیس کو حالات پہ قابو پانے کے لئے لاٹھی چارج کرنا پڑا تھا۔ کل جو لوگ گرفتار کئے گئے ان میں سے ابھی تک کسی کی ضمانت نہیں ہوئی۔ اس قصبہ میں مزید گرفتاریوں کی توقع ہے کچھ لوگ گرفتاری سے بچنے کے لئے روپوش ہو گئے ہیں۔

درخواست دعا

میرے بھائی عزیزی سلیم ابن قریشی محمد نذیر صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کی گردن پہ پھوڑا ہے جس کی وجہ سے اس کو بہت تکلیف ہے۔ احباب کرام عزیزی کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔
محمد رشید الرشد۔ احمد نگر
ابن قریشی محمد نذیر صاحب۔ پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

احمدیت کے ماحول میں کمیونزم کیلئے کوئی جگہ نہیں (بقیہ صفحہ)

دنیاوی آسائشوں کو معراج زندگی نہیں سمجھتے اور تنگی و افلاس پہ صبر و رضا سے سجدۂ شکر بجا لاتے ہیں
یہی ایسا معاشرہ ہے اور یہی ایسے حالات ہیں جن میں کمیونزم جیسی تحریک کو پاؤں جمانے کے لئے کوئی بھی ٹھکانا نہیں مل سکتا۔

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

نئے دانت بنوانے اور بغیر درد کے نکلوانے اور عینکوں کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ ڈاکٹر شریف احمد دندان ساز نزد منڈی چھنگی چنیوٹ